نمودِ سحر

امریکہ میں شاعری، صفحہ ۲۵/......

رقم تو کر دیئے رنج و محن کے افسانے
سُنے گا کون کہ فرصت نہیں زمانے کو
اکیلے لکھتے رہو ، اور اکیلے پڑھتے رہو
آدا کے پاس بھی کب وقت ہے سُنانے کو

السوبرانتے،کیلیفورنیا،۲۰/اکتوبر ۱۹۹۹ء ۔ فاروق طرآز کے مشاعرے کے لیئے

امریکہ میں آمد، صفحہ ۳۲/......

گھر چھوٹا وطن چھوٹا، چھٹے آج وہ ہم سے
جس کے لیئے زندہ تھے رُکے آج نہ ہم سے
یہ کیسی بے بسی ہے نہیں کچھ بھی اختیار
دل میرا تڑپ اُٹھا ہے اس شدّتِ غم سے

السوبرانتے،کیلیفورنیا،۱۴/فروری ۱۹۹۷ء

امریکہ اور امریکی، صفحہ ۳۳/......

ہر پودے کا رنگ الگ ہے
ہر بُوٹے کا رنگ الگ ہے
سارے چمن میں ساتھ اُگے ہیں
پھر بھی سب کا ڈھنگ الگ ہے

السوبرانتے،کیلیفورنیا، ۶/مئی ۱۹۹۳ء

جملہ حقوق محفوظ